درجہ-9

الازهار العربية

الكتاب المدرسى العربى للصف التاسع

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

الازهار العربية

الكتاب المدرسى العربى للصف التاسع

(Arabic Textbook for Class IX)

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (سکنڈری ایجوکیشن) محکمۂ فروغ وسائلِ انسانی (H.R.D)،
حکومتِ بہار سے منظور صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)،
پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لیے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت : 2009
تعداد : 5,000
قیمت : Rs. 21.00

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ
پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ - 800001

مطبوعہ : جے۔ایم۔ڈی۔پریس۔پٹنہ۔ 800006

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت واشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جارہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کردیے گئے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعیِ بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکر گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

حسنین عالم (آئی.اے.ایس)

مینجنگ ڈائرکٹر، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ابتدائیہ

بہار کے سرکاری اسکولوں میں عربی زبان کی تدریس کا نظم درجہ چھ سے کیا گیا ہے چنانچہ درجہ چھ تا آٹھ عربی کی درسی کتابوں کی تعلیم کے بعد اُمید کی جاتی ہے کہ بچوں کے اندر عربی زبان کے تئیں کافی حد تک رغبت پیدا ہو چکی ہوگی کیوں کہ سابقہ درجوں کے نصاب کی تشکیل میں جدید طریقہ کار کو بروئے عمل لاتے ہوئے عربی کی تفہیم کو آسان بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ان درجات میں قواعد کو درس کا حصہ بنا کر اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ بچوں کو الگ سے قواعد پڑھنے اور ان کو یاد کرنے کا بوجھ محسوس نہ ہو۔ نویں درجہ میں بھی قواعد کی شمولیت اسی منصوبہ کے تحت کی گئی ہے البتہ اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ یہ درجہ بنیادی معیار تک پہنچنے کا پہلا زینہ ہے اس لیے اس میں شامل قواعد مختصر اور سہل الفہم ہوں اسی طرح اسباق کے انتخاب میں بھی یہی نصب العین ملحوظ خاطر رہا ہے۔ قدیم و جدید ادباء و شعراء کی تخلیقات سے مختصر مگر معیاری اسباق اخذ کر کے اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں کہ طلبا کی لسانی مشق و تدریب کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت بھی ہو سکے۔ مختلف انداز سے مشقی سوالات کے ذریعہ اسباق کو بالکل آسان بنا دیا گیا ہے تاکہ طلباء کے لیے عربی پڑھنا مشکل نہ رہ جائے اور وہ اچھی کامیابی کے ساتھ اگلے مرحلہ میں داخل ہو سکیں۔ جدید عربی سے قربت اور روزمرّہ استعمال ہونے والے الفاظ و تراکیب سے بچوں کو مانوس کرانے کی غرض سے مکالمے بھی شامل کیے گئے ہیں تاکہ مختلف مواقع پر عربی میں گفتگو کے انداز سے بچے واقف ہو سکیں اور خود کو ذہنی طور پر اس کے لیے تیار کرنے پر جھجک محسوس نہ کریں۔ سبق میں آئے زیادہ سے زیادہ الفاظ کی توضیح و تشریح سے کتاب بالکل آسان بن گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں چند اہم مصنفین کے مختصر حالات زندگی بھی شامل ہیں۔

کتاب میں شامل بیشتر اسباق عربی ادب کی معیاری کتابوں سے ماخوذ ہیں ان میں سے اکثر قدیم مصنفین کی تالیفات ہیں اور بعض جدید اہل قلم کی تخلیقات ہیں۔ جدید مصنفین میں سے جو باحیات ہیں ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں اور جو سفر آخرت فرما چکے ہیں ان کے وارثین ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ قدیم مصنفین کی کتابیں ہند و بیرون ہند کے مقتدر اشاعتی اداروں سے شائع ہوئی ہیں۔ ان کے ناشرین کا شکریہ ادا کرنا بھی تحدیث نعمت کی ایک شکل ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (S.C.E.R.T.)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان و ادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب و تالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک و مسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن و خوبی کتابوں کی اشاعت ہو گئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد و تحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب و تالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر و ممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے عربی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ ڈاکٹر سید شمیم احمد منعمی، ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن، پروفیسر شمس الضحٰے، ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ڈاکٹر سرور عالم ندوی، رضا احمد ندوی، ماسٹر علی الیاس اور محمد نافع عارفی کے تعاون سے معیاری کتابوں کی تالیف کا کام انجام پایا۔ ہم ان تمام حضرات کے صمیم قلب سے شکر گزار ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین

نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. جسنین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور عربی زبان و ادب سے وابستگی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (عربی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکادمک) بہار اسکول اگزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

مرتبین

پروفیسر شمس الضحیٰ، صدر شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ڈاکٹر سید شمیم الدین احمد منعمی، صدر شعبۂ عربی، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن، صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

رضا احمد ندوی، استاد، مدرسہ اصلاح المسلمین، پٹنہ

ڈاکٹر سرور عالم ندوی، شعبۂ عربی پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ماسٹر محمد علی الیاس، ہیڈ ماسٹر، کھرد یور اسکول، چنپٹیا، مغربی چمپارن

محمد نافع عارفی، استاد، مدرسہ سبیل الفلاح، جالے، دربھنگہ

غلام جیلانی، اردو ٹیچر، ایس.ایس.وی.ایم.رامدولی، ویشالی

نظر ثانی

ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ریٹائرڈ اے.ایل.آئی.او، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، شعبۂ عربی، پٹنہ کالج، پٹنہ

رُکن صلاح کار کمیٹی، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)

ڈاکٹر حسن رضا خاں، ڈائرکٹر، ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ

اکادمک تعاون

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

اکادمک کنوینر

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

الفهرس

الدرس الاوّل	بيان المعرب	1
الدرس الثانى	بيان المبنى	6
الدرس الثالث	بيان غير منصرف	11
الدرس الرابع	بيان النون الثقيله والنون الخفيفه	17
الدرس الخامس	المفاعيل الخمسه	22
الدرس السادس	من ادب القرآن (عباد الرحمٰن)	27
الدرس السابع	من ضوء الحديث (الدعاء النبوىﷺ)	34
الدرس الثامن	من سيرة النبى(محمد رسول اللهﷺ)	39
الدرس التاسع	الامثال والحكم	45
الدرس العاشر	الراعى والذئب	50
الدرس الحادى عشر	من يضع الحجر	55
الدرس الثانى عشر	فضيلة الشغل	64
الدرس الثالث عشر	فصول السنة	70
الدرس الرابع عشر	من جدّ وجد	78
الدرس الخامس عشر	الحوار بين الاستاذ والتلاميذ	85
الدرس السادس عشر	الشرطى	92

الدرس السابع عشر	نشيد الوطن	98
الدرس الثامن عشر	ادب المعاشرة	102
الدرس التاسع عشر	غرور الدنيا	107
الدرس العشرون	كتابي	112

مصنفین اور ان کے حالات

- ابوالعتاہیہ 118
- وحیدالزماں کیرانوی 119
- ابوالحسن علی ندوی 120
- علی عمر مصری 121
- شفیق احمد ندوی 122